Lesson 10: Al-Maidah (Ayaat 105 - 120): Day 31

سُوْرَۃُ المَائدۃ کی تفسیر

(١٠٤) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

			يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَّنْ
			اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اپنے ذمے پر لو	جانوں اپنیوں کے کو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	جو کوئی

اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۗ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
گمراہ ہو جائے	جب	راہ پاؤ تم	طرف	اللہ کی	ہے تمہارے سب کا پھر جانا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اسکے جو	تھے

کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کیے تھے آگاہ کرے

تَعْمَلُوْنَ (١٠٥) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ
تم کرتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	گواہی	درمیان تمہارے	جب	حاضر ہو	ایک کسی کو تم میں سے

گا (اور ان کا بدلہ دے گا) (١٠٥) مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے

الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ

الْمَوْتُ	حِيْنَ	الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ
موت	وقت	وصیت کے	دو شخص ہیں	صاحب	اعتبار	تم میں سے	یا	اور دو	سے

کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم

غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۗ

غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ
تمہارے سوا	اگر	تم	چلتے ہو	بیچ	زمین کے	پس پہنچے تم کو	مصیبت	موت کی

سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو)۔

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ

تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ
بند رکھو ان دونوں کو	پیچھے	نماز کے	پس قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	شک میں پڑو تم

اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم

لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ

لَا نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَ	لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَلَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّآ
نہ مول لیویں گے ہم	ساتھ اس کے	کچھ مول	اور	اگرچہ	ہو	صاحب قرابت	اور نہ	چھپائیں گے ہم	گواہی	اللہ کی	بیشک ہم

شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

اِذًا	لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى	اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ
اس وقت	البتہ گنہگاروں سے ہیں	پس اگر	خبر ہوئی	اوپر	اس بات کے کہ ان دونوں نے	حق ثابت کیے	گناہ سے	پس اور دو شخص	کھڑے ہوں

کریں گے تو گنہگار ہوں گے (۱۰۶) پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

مَقَامَهُمَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
جگہ ان کی	سے	ان لوگوں میں	کہ حق ثابت کیا ہے	اوپر ان کے انہوں نے	جو نزدیک ایک کے تھے	پس قسمیں کھائیں	ساتھ اللہ کے

انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں

لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا

لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتِهِمَا	وَ	مَا	اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ	اِذًا
البتہ گواہی ہماری	بہت سچی ہے	سے	گواہی ان دونوں کی	اور	نہیں	حد سے نکل گئے ہم	بیشک ہم	اس وقت

کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى	وَجْهِهَآ	اَوْ
البتہ ظالموں سے ہیں	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ	لے آئیں	گواہی	اوپر	اس کی طرح کے	یا

بے انصاف ہیں (۱۰۷) اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا

يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ

يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ	اَيْمَانٌۢ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاسْمَعُوْا	وَ	اللّٰهُ
ڈریں	یہ کہ	پھیری جائینگی	قسمیں	پیچھے	ان کی قسموں کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور سنو	اور	اللہ

اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کردی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝١٠٨ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	جس دن	اکٹھا کرے گا	اللہ	رسولوں کو	پس کہے گا

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۱۰۸) (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝١٠٩ اِذْ قَالَ

مَاذَآ	اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا	عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اِذْ	قَالَ
کیا	جواب دیئے گئے تھے تم	کہیں گے	نہیں	علم	واسطے ہمارے	بیشک	تو ہی ہے	جاننے والا	غیبوں کا	جس وقت کہ	کہے گا

کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے (۱۰۹) جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا

اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ

اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى	وَالِدَتِكَ	اِذْ
اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یاد کر	نعمت میری	اوپر اپنے	اور	اوپر	ماں اپنی کے	جس وقت

کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے۔

اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ	اِذْ
میں نے قوت دی تجھ کو	ساتھ جان	پاک کے	باتیں کرتا تھا تو	لوگوں سے	بیچ	جھولے کے	اور	ادھیڑ	اور	جس وقت کہ

جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی۔ تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ

عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَاِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ
سکھائی تجھ کو	کتاب	اور	حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور جس وقت	بناتا تھا تو	سے

میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم

الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ

الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ
مٹی	جیسے صورت	جانور کی	ساتھ حکم میرے کے	پس پھونکتا تھا	بیچ اس کے	پس ہو جاتا تھا	پرندہ	ساتھ حکم میرے کے

سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا

وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ج وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ج

وَتُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ	وَ	اِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِيْ
اور چنگا کرتا تھا	مادرزاد اندھے کو	اور سفید داغ والوں کو	ساتھ میرے حکم کے	اور	جس وقت	نکالتا تھا	مُردے کو	ساتھ میرے حکم کے

اور مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مُردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھا

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

وَ	اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور	جس وقت کہ	بند کیا میں نے	بنی	اسرائیل کو	تجھ سے	جب	تو لایا تھا انکے پاس	دلیلیں	پس کہا	ان لوگوں نے جو

اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (١١٠) وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	اِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى
کافر تھے	ان میں سے	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	جس وقت	وحی بھیجی میں نے	طرف

تو جو اُن میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے (١١٠) اور جب میں نے حواریوں کی

الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ج قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا

الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ	وَ	بِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا
حواریوں کے	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ میرے	اور	ساتھ رسول میرے کے	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	اور شاہد رہ تو	ساتھ اسکے کہ ہم

طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم

مُسْلِمُوْنَ (١١١) اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ

مُسْلِمُوْنَ	اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ
مسلمان ہیں	جس وقت	کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	کیا	کر سکتا ہے

فرمانبردار ہیں (١١١) (وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تمہارا پروردگار

رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

رَبُّكَ	اَنْ	یُّنَزِّلَ	عَلَیْنَا	مَآىِٕدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	قَالَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ
پروردگار تیرا	یہ کہ	اتارے	اوپر ہمارے	خوان	سے	آسمان	کہا	ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم

ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو

مُّؤْمِنِیْنَ (۱۱۲) قَالُوْا نُرِیْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ

مُّؤْمِنِیْنَ	قَالُوْا	نُرِیْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَىِٕنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ
ایمان والے	کہا انہوں نے	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	کھائیں	اس میں سے	اور	آرام پکڑیں	دل ہمارے	اور	جانیں ہم	یہ کہ

اللہ سے ڈرو (۱۱۲) وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں

قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَیْهَا مِنَ الشّٰهِدِیْنَ (۱۱۳) قَالَ عِیْسَى ابْنُ

قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَیْهَا	مِنَ	الشّٰهِدِیْنَ	قَالَ	عِیْسَى	ابْنُ
تحقیق	سچ کہا تم نے ہم کو	اور ہوں ہم	اوپر اس کے	سے	گواہوں میں	کہا	عیسیٰ	بیٹے

کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں (۱۱۳) (تب) عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی

مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا

مَرْیَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَاۤ	اَنْزِلْ	عَلَیْنَا	مَآىِٕدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	تَكُوْنُ	لَنَا	عِیْدًا
مریم کے نے	اے اللہ	پروردگار ہمارے	اتار	اوپر ہمارے	خوان	سے	آسمان	ہو جائے	واسطے ہمارے	عید

کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے

لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (۱۱۴) قَالَ

لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَ	اٰیَةً	مِّنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَ	اَنْتَ	خَیْرُ	الرّٰزِقِیْنَ	قَالَ
ہمارے اول کو	اور آخر ہمارے کو	اور	نشانی	تیری طرف سے	اور رزق دے ہم کو	اور	تو	بہتر	رزق دینے والا ہے	کہا

یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے (۱۱۴) اللہ نے

اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

اللّٰهُ	اِنِّیْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَیْكُمْ	فَمَنْ	یَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّیْۤ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا
اللہ نے	بیشک میں	اتارنے والا ہوں	اوپر تمہارے	پس جو کوئی	کفر کرے	پیچھے	تم میں سے	پس بیشک میں	عذاب کروں گا اس کو	وہ عذاب کہ

فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ ع وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

لَّآ	اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
نہ	میں عذاب کروں گا وہ	کسی کو	سے	عالموں	اور	جب	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے

کہ اہلِ عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ﴿۱۱۵﴾ اور (اُس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم!

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ

ءَاَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَ	اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالَ
کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں کو	پکڑو مجھ کو	اور	میری ماں کو	دو معبود	سوائے	اللہ کے	کہے گا

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ق بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

سُبْحٰنَكَ	مَ	يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ
پاکی ہے تجھ کو	نہیں	ہے	واسطے میرے	یہ کہ	کہوں میں	وہ چیز کہ	نہیں	واسطے میرے	حق	اگر	میں نے کہا ہوگا یہ انکو

کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ

فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِيْ	نَفْسِيْ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِيْ	نَفْسِكَ
پس تحقیق	جانتا ہوگا تو اس کو	جانتا ہے تو	جو کچھ	بیچ	میرے جی کے ہے	اور	نہیں	جانتا میں	جو کچھ	بیچ	تیرے جی کے ہے

تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ

اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ	اَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ	اَنِ
بیشک تو	تو ہی	جاننے والا ہے	غیبوں کا	نہیں	کہا میں نے	واسطے ان کے	مگر	جو کچھ	حکم دیا تو نے مجھکو	ساتھ اسکے	یہ کہ

بے شک تو علام الغیوب ہے ﴿۱۱۶﴾ میں نے اُن سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ج وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ج

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا	دُمْتُ	فِيْهِمْ
عبادت کرو	اللہ کی	رب میرے کو	اور	رب تمہارے کو	اور	تھا میں	اوپر ان کے	شاہد	جب تک	رہا میں	بیچ ان کے

تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِي	كُنْتَ	أَنْتَ	الرَّقِيبَ	عَلَيْهِمْ	وَأَنْتَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
پس جب	قبض کیا تونے مجھ کو	تھا تو	تو ہی	نگہبان	اوپر ان کے	اور تو	اوپر	ہر	چیز کے

جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگراں تھا۔ اور تو ہر چیز سے

شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ

شَهِيدٌ	إِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَإِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	إِنْ	تَغْفِرْ لَهُمْ	فَإِنَّكَ	أَنْتَ
گواہ ہے	اگر	عذاب کرے گا تو انکو	پس وہ ہیں	بندے تیرے	اور	اگر	بخش دے تو ان کو	پس بیشک	تو ہی

خبردار ہے﴿۱۱۷﴾ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بے شک تو

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	اللَّهُ	هَٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصَّادِقِينَ	صِدْقُهُمْ
غالب ہے	حکمت والا	کہے گا	اللہ	یہ	دن ہے	فائدہ دے گا	سچوں کو	سچ ان کا

غالب (اور) حکمت والا ہے﴿۱۱۸﴾ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔

لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَضِيَ

لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	رَضِيَ
واسطے انکے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیش رہیں گے	بیچ ان کے	ہمیش	راضی ہوا

اُن کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ

اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ لِلَّهِ مُلْكُ

اللَّهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوا	عَنْهُ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	لِلَّهِ	مُلْكُ
اللہ	ان سے	اور راضی ہوئے وہ	اس سے	یہی ہے	مراد پانا	بڑا	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی

ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے﴿۱۱۹﴾ آسمانوں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾

السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	مَا	فِيهِنَّ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	جو کچھ	بیچ ان کے ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے﴿۱۲۰﴾